22واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 14 مارچ 2025

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

بہبود آبادی

پنجاب میں بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے فیملی ویلفیئر سنٹرز کے قیام سے متعلق تفصیلات

*174: **جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے ایک منصوبہ Expansion of introduction of community based family planning workers 2014- Family welfare centres and 18 کی منظوری دی گئی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کے مطابق صوبہ بھر کے 22 اضلاع میں 2018 تک ایک ہزار فلاحی مراکز Family welfare centres قائم کئے جانے تھے اور 1200 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز بھرتی ہوئی تھیں اب تک کتنے سنٹر قائم کیے گئے ہیں اور کتنی کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز بھرتی کی گئی ہیں۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کی افادیت جانچنے کے لیے Economics Research Institute Punjab سے منصوبہ کی Mid Term Eveluation بھی کروائی گئی تھی جس کی رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ دیہی علاقوں میں فیملی پلاننگ کے حوالے سے مثبت کردار ادا کر رہا ہے اور لوگوں میں آگاہی کا عمل بھی دیکھنے میں آیا ہے۔

(د) کیایہ منصوبہ چل رہا ہے یا ختم کر دیا گیا ہے اگر ختم کیا گیا تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے اگر ختم نہیں کیا گیا تو اس میں مزید کتنا اضافہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس منصوبے کے مطابق 22 اضلاع میں 2018 تک ایک ہزار فلاحی مراکز قائم کئے جانے تھے جبکہ 1200 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز 13 اضلاع میں بھرتی ہونا تھیں۔ تاہم بعد ازاں منصوبے کو محدود کرتے ہوئے فلاحی مراکز کی تعداد 1000 سے کم کر کے 600 اور فیملی پلاننگ ورکرز کی تعداد 1200 سے کم کر کے 900 کر دی گئی، یہ فلاحی مراکز اور ورکرز متعلقہ اضلاع میں کام کر رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ مجموعی طور پر اس منصوبے کے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں اور مانع حمل ادویات سے متعلق آگاہی میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ Punjab Economics Research Institute کی رپورٹ سے متعلقہ تجاویز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ منصوبہ جون، 2021 میں ختم ہو گیا تھا۔ تاہم اس منصوبے کے تحت قائم کردہ فلاحی مراکز اور بھرتی کیے گئے ورکرز کام کر رہے ہیں اور پنجاب حکومت کے غیر ترقیاتی بجٹ پر منتقل کر دیے گئے ہیں۔ صوبائی کابینہ سے منظوری کے بعد جملہ ملازمین کی مدت ملازمت میں 06 ماہ (30 جون 2024) کی توسیع کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: بہبود آبادی کے فلاحی مراکز کی تعداد سے متعلق و دیگر تفصیلات

*182: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بہبود آبادی کے کل کتنے فلاحی مراکز اور کہاں کہاں چل رہے ہیں ان کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کے ملازمین کی تعداد کیا ہے ان کے گریڈز اور تنخواہوں کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ بہبود آبادی کے دفاتر میں کتنی اسامیاں کب سے اور کہاں کہاں خالی ہیں۔

(د) فلاحی مراکز میں عوام کی بھلائی کے کون کون سے پروگرام چل رہے ہیں اور عوام کو ان سے کیا کیا سہولیات حاصل ہو رہی ہیں۔

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 24-2023 میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں فلاحی مراکز کی کل تعداد 67 ہیں۔ جن میں مین (Main) پروگرام کے تحت 34 فلاحی مراکز ہیں اور اے ڈی۔پی (ADP) سکیم Expansion of Family Welfare Centers and Introduction of Community Based Family Planning کے تحت 33 فلاحی مراکز ہیں۔ ان کی تفصیلات ضمیمہ (الف، ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پاپولیشن ویلفیئر کے ملازمین کی تعداد 341 ہے۔ ان کے گریڈز اور تنخواہوں کی تفصیلات ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بہبود آبادی کے دفاتر اور فلاحی مراکز پر مین (Main) پروگرام کے تحت باون (52) اور اے۔ڈی۔پی (ADP) سکیم کے تحت چار (4) اسامیاں عرصہ پانچ سال سے خالی ہیں جن کی تفصیلات ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیلات ضمیمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 24-2023 میں پاپولیشن ویلفیئر سنٹرز کو 7.366 ملین کی ادویات فراہم کی گئیں۔ تفصیلات ضمیمہ (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل کمالیہ و پیر محل میں محکمہ بہبود آبادی کے ہسپتالوں اورڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلق تفصیلات

*2052: **محترمہ آشفہ ریاض:** کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بہبود آبادی کامالی سال 25-2024 کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لیے کتنا فنڈ مختص کیا گیاہے اور کتنا فراہم کر دیا گیاہے کتنا بقایاہے وہ کب تک فراہم کیا جائے گا۔

(ج) تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل میں کتنی ڈسپنسریاں اور ہسپتال محکمہ ہذا کے تحت کہاں کہاں ہیں۔

(د) امسال کہاں کہاں مزید ڈسپنسریاں اور ہسپتال و موبائل یونٹ بنانے کا ارادہ ہے۔

(ہ) اس وقت کتنے ڈاکٹرز و دیگر ملازمین اس ضلع میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(و) اس ضلع میں خواتین میں شعور اجاگر کرنے کے لیے محکمہ کیا کیا اقدامات اٹھارہا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی کامالی سال 25-2024 کا کل بجٹ -/Rs.12,691 ملین روپے ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کیلئے مالی سال 25-2024 میں -/Rs.136,219,632 بجٹ مختص کیا گیا ہے اور جس میں سے اب تک -/Rs.68,211,000 فراہم کیا جاچکا ہے۔ اور بقایا بجٹ جون 2025 تک فراہم کر دیا جائے گا۔

(ج) تحصیل کمالیہ میں محکمے کے 9 خاندانی فلاحی مراکز اور تحصیل پیر محل میں 10 خاندانی فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ سوال محکمہ بہبودِ آبادی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(ہ) اس وقت ضلع میں 01 ڈسٹرکٹ آفیسر، 01 ڈاکٹر جو بطور ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ٹیکنیکل، 01 تحصیل آفیسر اور 340 دوسرے ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(و) فلاحی مراکز لیول پر کارنر میٹنگز کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں خواتین کو ماں اور بچے کی صحت کے بارے میں آگاہی دی جاتی ہے۔ اسکولوں اور کالجز میں خواتین کے مسائل کے حوالے سے سائیکالوجسٹ کے ذریعے لیکچر فراہم کیئے جاتے ہیں۔ بچوں میں مناسب وقفے کے

حوالے سے خواتین کو فیلڈ ورکز کے ذریعے آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ سوشل میڈیا اور وٹس ایپ گروپس کے ذریعے خاندانی صحت اور فیملی پلاننگ کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ فیلڈ ورکر گھر گھر جا کر فیملی پلاننگ کے طریقوں سے متعلق رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2025)

لاہور: پاپولیشن انوویشن فنڈ کے استعمال کے لیے پالیسی سے متعلق تفصیلات

* 2181: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاپولیشن انوویشن فنڈ کو ایک ارب 10 کروڑ روپے فراہم کئے گئے ہیں یہ فنڈ کس تاریخ کو اس ادارہ کو فراہم کئے گئے ہیں اور یہ فنڈ کس کے اکاؤنٹ میں جمع کروائے گئے ہیں؟

(ب) ان فنڈز کے استعمال / خرچ کے لئے کیا پالیسی / طریق کار اپنایا جاتا ہے۔

(ج) یہ فنڈز خرچ کرنے کی مجاز اتھارٹی کا نام، عہدہ مع گریڈ سے آگاہ فرمائیں۔

(د) ان فنڈز سے لاہور میں کہاں کہاں کیا کیا کام ہونگے اور کون کون سی مشینری وغیرہ فراہم کی جائے گی۔

(ہ) اس ادارہ کے کل ملازمین کی تعداد جو لاہور میں کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2024 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈ کو 1121.087 ملین روپے دیے گئے ہیں۔ یہ فنڈز 25 نومبر 2024 کو پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈ کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کر دیے گئے ہیں فنڈز پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈ کے منافع اور نقصان (Profit & Loss) کے اکاؤنٹ میں رکھے جاتے ہیں۔

(ب) کمپنی کا بورڈ فنڈز کو استعمال کرنے کی مجاز اتھارٹی ہے اور بورڈ نے CEO کو رقم خرچ کرنے کا اختیار دیا ہے۔ یہ فنڈز PPRA قوانین کے ذریعے منتخب شدہ شراکت داروں کو خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات مہیا کرنے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ نیز ان فنڈز کو Base line, End line , Third party activities کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

(ج) کمپنی کا بورڈ فنڈز کو استعمال کرنے کی مجاز اتھارٹی ہے۔ بورڈ مندرجہ ذیل پنجاب گورنمنٹ محکموں اور ان کے افسران پر مشتمل ہے۔

- Member Health, P&D Board
- Secretary PWD
- Secretary P&SHC
- Secretary SHC&ME

- Secretary Finance

اور دیگر ممبران جو پرائیویٹ سیکٹر سے منسلک ہے۔بورڈ کی کمیٹیاں جو مندرجہ ذیل ہیں اپنی سفارشات بورڈ کے سامنے منظوری کیلئے رکھتی ہیں اور بعد ازاں بورڈ منظوری کے بعد خاندانی منصوبہ بندی کے پراجیکٹ پر فنڈز خرچ کرنے کا اختیار کمپنی کو دیتا ہے۔

✓ PDEC

✓ AFC

(د)لاہور کے مندرجہ ذیل علاقہ جات میں کمپنی کے نور پروگرام کے تحت پروجیکٹس چلائے جارہے ہیں۔

- واہگہ ٹاؤن، عزیز بھٹی ٹاؤن، راوی ٹاؤن، داتا ٹاؤن، شالامار ٹاؤن علامہ اقبال ٹاؤن، نشتر ٹاؤن اور سمن آباد ٹاؤن کے علاقے مشتمل ہیں۔

مندرجہ بالا پراجیکٹس میں 354506خواتین کو IPC اور FP پر تربیت دی گئی جو گھر گھر جاکر شادی شدہ خواتین کو خاندانی منصوبہ بندی کے فوائد اجاگر کرتی ہیں اور ایسی خواتین جو FP سروس لینا چاہیں ان کو قریبی طبی معالج کے پاس بھیجتی ہیں۔ ان پراجیکٹس کے تحت 200 نجی اور 60 سرکاری معالج کو ٹریننگ دی گئی ہے اور انہوں نے 104937 خواتین کو خاندانی منصوبہ بندی کی سروس دی۔ اس کے علاوہ، PPIF اقساط(20) پر مشتمل ایک ڈرامہ سیریز تیار کررہا ہے جو کم بچے پیدا کرنے کے بارے میں شعور اجاگر کرے گا۔

(ہ)پنجاب پاپولیشن انویشن فنڈ کی کل منظور شدہ 38 اسامیاں ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- 19 اسامیاں خالی ہیں(ان پر حکومتی پابندی کا اطلاق ہے)۔
- 19 اسامیاں پُر ہیں۔

جبکہ پراجیکٹس کی تمام اسامیاں اپنے پروجیکٹس کے اختتام تک جاری رہتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13مارچ 2025)

گوجرانوالہ میں محکمہ بہبود آبادی کا بجٹ اور ملازمین سے متعلق تفصیلات

*2303: **چوہدری محمد طارق**: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ کے لیے مالی سال 25-2024 میں کتنا فنڈ مختص کیا گیا اور کتنا فراہم کر دیا ہے اور کتنا بقایا ہے اور وہ کب فراہم کر دیا جائے گا؟

(ب) مذکورہ ضلع میں کتنی ڈسپنسریاں اور ہسپتال محکمہ ہذا کے تحت کہاں کہاں ہیں۔

(ج) اس سال کہاں کہاں مزید ڈسپنسریاں اور ہسپتال وموبائل یونٹ بنانے کا ارادہ ہے۔

(د) اس وقت کتنے ڈاکٹرز و دیگر ملازمین اس ضلع میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)ضلع گوجرانوالہ کے لیے مالی سال 25-2024 کی پہلی دوسہ ماہیوں میں تنخواہوں کی مد میں 98.77 ملین روپے جبکہ آپریشنل فنڈ کی مد میں 12.05 ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں۔بقایافنڈز جون 2025 تک فراہم کر دیے جائیں گے۔

(ب)ضلع گوجرانوالہ میں کوئی بھی ڈسپنسری یاہسپتال محکمہ ہذا کے تحت نہیں ہے تاہم محکمہ بہبود آبادی کے تحت ضلع میں 02 فیملی ہیلتھ کلینکس،04 فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس اور 45 فیملی ویلفیئر سنٹرز کام کر رہے ہیں جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یہ سوال محکمہ بہبودِ آبادی سے متعلقہ نہیں ہے۔

(د)ضلع گوجرانوالہ میں فی الوقت 04ڈاکٹرز اور دیگر 245 ملازمین فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13مارچ 2025)

محکمہ بہبود آبادی کے ملازمین کی نوکری سے برخاستگی سے متعلق تفصیلات

*2419: **رانا منور حسین:** کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر سے محکمہ بہبود آبادی کے ہزاروں افراد کو بغیر کسی وجہ سے نوکری سے برخاست کر دیا گیاہے اس کی وجوہات کیاہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت مذکورہ ملازمین کی جگہ نئی بھرتی کرناچاہتی ہے اس کی وجوہات کیاہیں۔

(ج)ضلع سرگودھامیں مستقل اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے کتنے ملازمین کو نوکری سے برخاست کیا گیا کیٹیگری کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د)کیاحکومت محکمہ بہبود آبادی کے ان تمام ملازمین کو بحال کر کے ان کو مستقل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 2نومبر 2024 تاریخ ترسیل 19دسمبر 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)یہ بات درست نہ ہے۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔

(ج)سال 23-2022 اور 24-2023 میں ضلع سرگودھا میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے صرف ایک ملازم کو بوجہ غیر حاضری نوکری سے برخاست کیا گیا تھا۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام: محمد علی رضا　**عہدہ:** فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ میل (سکیل 05)　**تاریخ برخاستگی :** 01.02.2024

(د) محکمہ بہبودِ آبادی کے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کی مستقلی محکمہ بہبودِ آبادی، حکومت پنجاب کے بنائے ہوئے اُصول وضوابط پر کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2025)

راولپنڈی میں بہبود آبادی کا بجٹ ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے متعلق تفصیلات

*2454: **محترمہ نرگس فیض ملک:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ بہبود آبادی کو سال 25-2024 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہو گی اور کتنی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ ہو گی؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں اور کتنے موبائل ہیلتھ یونٹ ہیں۔

(د) اس محکمہ کے تحت کس کس ہسپتال میں خواتین کو صحت سے متعلق اور رہنمائی دینے کے لیے سنٹر بنائے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2024 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2024)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع راولپنڈی کو سال 25-2024 میں 105.290 ملین روپے فراہم کیے گئے ہیں۔

(ب) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے لیے 91 ملین روپے اور ترقیاتی کاموں کیلئے 15 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمے کے 63 خاندانی فلاحی مراکز 06 موبائل ہیلتھ یونٹ اور 07 فیملی ہیلتھ کلینک ہیں۔

(د) ضلع راولپنڈی میں خواتین کو صحت کے متعلق خدمات اور رہنمائی دینے کیلئے محکمہ بہبودِ آبادی نے درج ذیل ہسپتالوں میں فیملی ہیلتھ کلینک قائم کیے ہیں۔

1۔ فیملی ہیلتھ کلینک ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی۔

2۔ فیملی ہیلتھ کلینک بے نظیر بھٹو ہسپتال راولپنڈی۔

3۔ فیملی ہیلتھ کلینک ملٹری ہسپتال راولپنڈی۔

4۔ فیملی ہیلتھ کلینک پی او ایف ہسپتال راولپنڈی۔

5۔ فیملی ہیلتھ کلینک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجر خان۔

6۔ فیملی ہیلتھ کلینک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کہوٹہ۔

7۔ فیملی ہیلتھ کلینک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال مری۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2025)

لاہور — چودھری عامر حبیب

مورخہ 13 مارچ 2025 — سیکرٹری جنرل

22واں اجلاس — زیر التواء زیرو آر

نوٹس صوبائی اسمبلی پنجاب

نوٹس برائے زیرو آور (Notice Zero Hour)

بروز منگل مورخہ 11 مارچ 2025 کے ایجنڈا سے زیر التواء زیرو آور نوٹس

بروز جمعتہ المبارک 14 مارچ 2025

محکمہ: سکولز ایجوکیشن

276: جناب محمد ارشد ملک: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ "نیو" ٹی وی چینل کا ایک پروگرام جو مورخہ 5 فروری 2025 سے سوشل میڈیا پر چلایا جارہا ہے کے مطابق صرف ضلع بہاولنگر میں محکمہ سکولز ایجوکیشن میں 60 کروڑ روپے کی خورد برد پکڑی گئی ہے۔ جس کی مثال گورنمنٹ ہائی سکول رام پور کی ہے مذکورہ سکول کو 60 لاکھ روپے کمروں کی تعمیر، چاردیواری کی تعمیر، سائنس لیب میں سامان اور کمپیوٹر کا سامان خریدنے کے لیے دیئے گئے تھے جو کاغذات میں ظاہر کرکے ساری رقم خورد برد کرلی گئی ہے۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور　　　　　　　　　　چودھری عامر حبیب

13مارچ 2025　　　　　　　　سیکرٹری جنرل

نوٹسز ص وبائی اسمبلی پنجاب

نوٹس برائے زیرو آور(Notice Zero Hour)

بروز جمعتہ المبارک14مارچ2025

محکمہ: لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

292:جناب وقاص محمود مان: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ حلقہ پی پی 142 شیخوپورہ کے قصبہ فیروز وٹواں کی آبادی کے درمیان میں سے ایک نالہ ہے جو قبرستان کے درمیان سے گزرتا ہے۔ اس نالہ پر لوگوں نے پختہ ناجائز تعمیرات کر کے نکاسی آب کے لیے تنگ کر دیا ہے۔ بارش کے دنوں میں اس نالے کا پانی قبرستان میں داخل ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قبریں بیٹھ گئی ہیں اوران کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ متعلقہ ذمہ داران کو آگاہ کرنے کے باوجود کوئی کارروائی ان کے خلاف نہیں کی گئی۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

محکمہ: کھیل

296: محترمہ قدسیہ بتول: میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے فوری نوعیت کے ایک اہم معاملے کو زیر بحث لایا جائے معاملہ یہ ہے کہ ضلع فیصل آباد کی تحصیل تاندلیانوالہ دس لاکھ کی آبادی پر مشتمل ہے بد قسمتی سے یہ تحصیل فٹ بال جیسے عالمی کھیل کے بنیادی ڈھانچے سے ہی محروم ہے حیران کن بات یہ ہے کہ تاندلیانوالہ کے فٹ بال کھلاڑیوں کے اتنے شاندار ریکارڈ کے باوجود یہاں پر ایک بھی فٹ بال کا اسٹیڈیم موجود نہیں ہے اور بنیادی سہولیات کے فقدان کے باعث کئی باصلاحیت کھلاڑی آگے بڑھنے سے قاصر ہیں۔ فٹ بال دنیا میں سب سے زیادہ کھیلا اور دیکھا جانے والا کھیل ہے جس سے کئی ممالک اربوں کھربوں روپے کا ریونیو پیدا کر رہے ہیں۔ لہذا مجھے اس پر بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

لاہور | چوہدری عامر حبیب

13 مارچ 2025 | سیکرٹری جنرل